

قرآن میں ۱۹ اور کائنات میں ۹۲ کا ہندسہ



تاجدار حرم پبلشنگ کمپنی کراچی
2-23 سپر مارکیٹ لیاقت آباد

ڈاکٹر ارشاد خلیفہ مصر — ترجمہ: حبیب الرحمٰن خاں کراچی

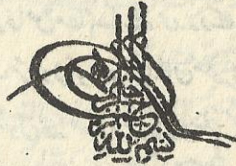






قرآن میں ۱۹ کا ہندسہ







قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا۔

قرآن کریم کی مندرجہ بالا آیت۔ سورہ بنی اسرائیل پارہ نمبر ۱۵۔ آیت ۸۸۔ جس میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ کہ اگر تمام جن و انس مل کر بھی اس جیسا قرآن تیار کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے۔ اس سے کوئی سروکار نہیں کہ وہ ایک دوسرے کی کتنی مدد کرتے ہیں یہ آیت بالکل درست اور حقیقت پر مبنی ہے۔ کہ قرآن پاک میں ظاہری نشانیاں موجود ہیں۔ جن پر غور کیا جائے تو یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ قرآن اللہ کا کلام ہے۔ یہ محفوظ رہنے کیلئے نازل ہوا ہے۔ اور اس میں لازوال معجزات ہیں۔

آپ لوگوں میں سے زیادہ تر لوگ جانتے ہیں۔ کہ خدا کے مبعوث کیئے گئے انبیأ معجزات سے لیس تھے۔ اُن کے مافوق الفطرت مظاہر سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خداوند قدوس کی جانب سے بندگانِ خدا کی رہنمائی کیلئے بھیجے گئے۔ جب حضرت موسیٰ علیہ سلام فرعون کے پاس پہنچے۔ تو اُن کے پاس ظاہری نشانیاں تھیں یعنی عصا کو زمین پر رکھا تو وہ اژدھا بن گیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ سلام کوڑیوں۔ پیدائشی اندھوں کو اچھا کرتے تھے۔ مُردوں کو زندہ کرتے تھے۔ مٹی سے چڑیوں کو بنا کر اُڑاتے تھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نبی آخرالزماں ہیں یہ منطقی امر ہے کہ آپ کے معجزات لازوال ہیں۔ اور قیامت تک کیلئے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ دیگر انبیأ کرام علیہم اجمعین کے معجزات ایک مقررہ وقت اور خاص مقام کے لئے محدود تھے۔ ہم میں سے کسی نے نہیں دیکھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ سلام نے کب مُردوں کو زندہ کیا۔ اِن معجزات کو صرف اُن لوگوں نے دیکھا جو اُس وقت موجود تھے۔ لیکن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کو گذشتہ نسلوں نے دیکھا۔ موجودہ نسل دیکھ رہی ہے اور آنے والی نسلیں دیکھیں گی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ کیا ہے؛ خدا کا پیغام جو آنحضرت کے توسّل سے ہم تک پہنچا یعنی قرآن۔ قرآن حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے۔ بحوالہ سورۃ ۲۹ آیت ۵۰-۴۹۔ دراصل یہ آخری معجزہ ہے جو نبی آخرالزماں کی معرفت نازل ہوا۔ اور یہ قیامت تک کیلئے سرچشمہ ہدائیت ہے۔ گذشتہ چودہ سو سال کے دوران معجزوں سے پُر قرآن کی وضاحت دیکھی۔ جُوں جُوں سائنس اور ٹیکنالوجی نے ارتقائی مدارج طے کئے۔ ویسے ویسے قدرت کے اسرار و رموز سے پردہ اٹھتا رہا۔ تب لوگوں کو علم ہوا۔ کہ یہ باتیں تو قرآن کریم میں پہلے سے مذکور ہیں۔ جب سائنس کی بدولت زمین کی گردش کا علم ہوا۔ تو قرآن کا مطالعہ کرنے والوں کو معلوم ہوا۔ کہ یہ باتیں قرآن حکیم میں پہلے سے موجود ہیں۔ "جب تم پہاڑوں کی طرف منہ اٹھا کر دیکھتے ہو تو محسوس

ہوتا ہے کہ وہ ساکن ہیں لیکن مثل بادل کے حرکت کرتے ہیں۔ خدا کی تحقیق ایسی حکمت والی ہے جس نے ہر خبر کو مکمل کیا"۔ جب معلوم ہوا کہ سُورج روشنی کا منبع ہے اور چاند تو محض ذریعہ انعکاس ہے۔ بحوالہ سورۃ ۱۰ آیت ۵ سورۃ ۲۵ آیت ۶۱ سورۃ ۷۱ آیت ۱۶۔ سُورج کو چراغ اور چاند کو منعکس جسم بنایا گیا۔

جن باتوں کی وضاحت قرآن چودہ سو سال پیشتر کر چکا۔ اُنکو مفصل بیان کرنے کیلئے ایک مدت درکار ہے۔ لیکن قرآن کے عدد کا نظام کی بابت حال ہی میں علم ہوا ہے۔ جس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ دیگر معجزات کی طرح یہ بھی ایک معجزہ ہے۔ بالکل ویسے ہی ہے جیسے فرعون۔ جادوگروں اور اسرائیلیوں نے حضرت موسیٰ علیہ سلام کے معجزات دیکھے۔ ان کے بعد لوگوں نے حضرت عیسیٰ علیہ سلام کے معجزات دیکھے۔ اب آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات دیکھ رہے ہیں۔ اور دیکھتے رہیں گے۔

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کی چابی قرآن حمید کی یہ پہلی آیت ہے۔ جب ہم اس کے حروف کو شمار کرتے ہیں۔ جو اس آیت میں شامل ہیں تو اِن کی تعداد ۱۹ ہے۔ اس سے کسی کو اختلاف نہیں ہو سکتا۔ اگر اختلاف ہے تو گن لیجیئے اس آیت کا ہر لفظ قرآن پاک میں جتنی مرتبہ آیا ہے وہ ۱۹ سے پورا پورا تقسیم ہو جاتا ہے اس آیت کا پہلا لفظ قرآن میں ۱۹ مرتبہ آیا ہے۔ دوسرا ۲۶۹۸ مرتبہ تیسرا ۵۷ مرتبہ آیا۔ اور چوتھا ۱۱۴ مرتبہ آیا ہے۔

پہلا وسوسہ جو شیطان آپکے دل میں ڈالے گا۔ وہ یہ ہو گا کہ کیا معلوم مندرجہ بالا الفاظ اور حروف کی تعداد صحیح ہے یا غلط عین ممکن ہے کہ مبالغے سے کام لیا گیا ہو۔ اس خیال کو دور کرنے کیلئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہ بات آپکو بتا دی جائے کہ یہ الفاظ ایک بار نہیں بار بار شمار کئے گئے ہیں۔ ان کی جدول پرانی کتابوں میں موجود ہے۔ اِن میں سے ایک کتاب "المعجم المفہرس الفاظ

"القرآن الحکیم" جس کے مصنف محمد فاد عبدالباقی ہیں۔ یہ کتاب قاہرہ کے عوامی کتب خانے میں چھپی ہے۔ اس کے علاوہ جدید دور میں ان الفاظ کا شمار برقی کمپیوٹر سے کیا گیا۔ یہی اعداد و شمار ملیں گے۔ اور دوسری کتابوں میں بھی ہیں۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے ظاہری حقیقت کو پرکھنے کیلئے عربی جاننا ضروری نہیں ہے۔ اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے۔ کہ کلام پاک صرف عربوں کیلئے نہیں آیا۔ بلکہ یہ بنی نوع انسان کیلئے سرچشمہ ہدایت ہے۔ اس سلسلے میں آپکو عربی جاننے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ خود یہ الفاظ گنیں ان کی تعداد ۱۹ ہے۔ اس میں کوئی قیاس آرائی نہیں ہے۔ ۱۹ کا نمبر ایک خاص نمبر ہے جو قدرتی اعداد کے پہلے اور آخری عدد پر مشتمل ہے ۱۹ مفرد ہے۔ اپنے علاوہ کسی دوسرے ہندسے سے تقسیم نہیں ہوتا۔ ان مشاہدات سے کیا مراد ہے؟ یہ کھلی ہوئی نشانیاں ہیں۔ ان سے کسی کو اختلاف نہیں ہوسکتا پہلا حقیقی مشاہدہ یہ ہے کہ قرآن کی پہلی آیت ۱۹ حروف پر مشتمل ہے۔ دوسرا حقیقی مشاہدہ یہ ہے کہ اس آیت کا ہر لفظ قرآن میں جتنی بار آیا ہے وہ ۱۹ پر پورا پورا تقسیم ہوتا ہے ان حقیقتوں سے کیا مراد ہے؟ کیا ۱۹ کے ہندسے کو کلام پاک میں کوئی اہمیت ہے۔ یقیناً ہے سورۃ المدثر ۷۴ آیت ۳۰ میں یہ عدد ملے گا۔ اس آیت میں ان لوگوں کو جواب ہے جو یہ کہتے ہیں کہ قرآن انسان نے رقم کیا۔ پس جب ہم اس سورۃ کی آیات ۱۱ اور ۳۰ کی تلاوت کرتے ہیں۔ ان آیات میں مرقوم ہے۔ جس کسی کا یہ عقیدہ ہے کہ قرآن انسان نے بنایا ہے۔ اس شخص کو ۱۹ کا ہندسہ اپنے اوپر عاید کرکے سمجھنا ہوگا۔ اس آیت کی ماضی میں تشریح یوں کی گئی۔ (سورۃ ۷۴ آیت ۳۰) ۱۹ فرشتے دوزخ کی نگرانی کر رہے ہیں۔ تازہ ترین معلومات کے مطابق اور اس آیت کے فوراً بعد جو آیت ہے اس پر روشنی پڑتی ہے۔ ہمکو معلوم ہوا۔ کہ ۱۹ کا ہندسہ آیت ۳۰ میں ہے۔ جو پانچ نمایاں مقاصد کے لئے مذکور ہے۔

۱۔ منکروں کیلئے فتنے کا سبب۔

۲۔ نیک دل عیسائیوں اور یہودیوں کو جو قرآن کو صحیح تصور کرتے ہیں۔ لیکن اُن کو اس بات کا مکمل یقین نہیں کہ آیا یہ کلام خدا کی طرف سے نازل ہوا یا نہیں۔ اُنکو یقین دلانا مقصود ہے کہ یہ خدا کا پیغام ہے اور یہ اُن کی اپنی الہامی کتابوں کی تکمیل و توثیق کرتا ہے۔

۳۔ متقی لوگوں کے ایمان کو پختہ کرتا ہے۔ جو ایمان لائے اور قرآن کو الہامی کتاب مانتے ہیں

۴۔ ایمان والوں کے دل میں اگر کوئی شک ہے تو وہ دُور ہو جائے۔

۵۔ جھوٹے اور مکار لوگوں کی پول کھول دے۔ اور ان کے قلوب پر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے گمراہی کی مہر ثبت کر دے۔ اُن تمام بدبخت متعصب لوگوں کی جن کو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے۔

ان پانچ وجوہات کے علاوہ آیت ۳۱ میں مندرج ہے کہ ۱۹ کے ہندسے کا انتخاب کیوں کیا گیا۔ آیت مذکورسے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ فرشتوں کی تعداد صرف خدا ہی جانتا ہے۔ جو کہ دوزخ کی محافظت کرتے ہیں۔ ہمیں اس وضاحت کو تسلیم کرنا ہوگا۔

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ۝ وَبَنِينَ شُهُودًا ۝ وَمَهَّدتُّ لَهُ تَمْهِيدًا ۝
ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۝ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝
إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ
عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝ إِنْ هَٰذَا
إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝

ایک تاریخی حقیقت جو کہ عدد ۱۹ کی تائید میں ہے سورۃ المدثر میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے الفاظ پر نظر ثانی کرنے سے قرآن پاک کی کل سورتوں کا مجموعہ حاصل ہوتا ہے۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ جب حضرت جبرائیل علیہ سلام پہلی مرتبہ وحی لیکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے تو آپ اپنے ساتھ سورۃ القلم کی چند آیات لائے جو کہ قرآن کے اختتام سے

۱۹ سورے پیشتر ہے اور ۱۹ آیات پر مشتمل ہے۔ دوسری بار سورۃ القلم ۶۸ کی پہلی چند آیات لائے۔ اور تیسری مرتبہ سورۃ المزمل کی ابتدائی چند آیات لائے۔ سورۃ ۴۷ چوتھی بار سورۃ المدثر کی ۳۰ تک آیات لائے۔ جو ہندسہ نمبر ۱۹ ظاہر کرتی ہے ہندسہ نمبر ۱۹ کے بعد کیا لائے؟ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ۱۹ حروف لائے۔ پانچویں بار مکمل سورۃ فاتحہ لائے۔ اور یہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع ہوتی ہے۔ یہ ناقابل تردید ثبوت ہیں۔ کہ قرآن اللہ کا کلام ہے منکرین کیلئے واضح دلیل ہے۔ ایسی کتاب تصنیف کرنا انسان کے بس کی بات نہیں۔ یہ ناقابل تنسیخ پیغام نبی نوع انسان کے لئے مشعل راہ ہے۔ خواہ وہ حجازی ہوں یا عجمی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی منشاء ہے کہ اس کی آیاتوں کی تائید کی بدولت اس کا پاک کلام چھا جائے۔

قرآن کی خاصیتوں میں سے ایک حروف تہجی ہیں۔ جن سے کچھ سورتوں کی ابتداء ہوتی ہے۔ ان حروف کو مقطعات کہتے ہیں۔ ان کے واضح معنی نہیں ہیں۔ مثال کے طور پر سورۃ البقر میں الف۔ ل۔ م۔ ان حروف کا کیا مطلب ہے۔ ان کی کیا اہمیت ہے۔

ہم عربی کے آدھے حروف تہجی۔ چودہ حروف چودہ مقطعات کے جوڑے بناتے ہیں۔ اور ۲۹ سورتیں افتتاحی جوڑے فراہم کرتے ہیں یہ چودہ حروف ا۔ ح۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک۔ ق۔ ل۔ م۔ ن۔ ہ۔ ی۔ مقطعات کے چودہ جوڑے جن سے قرآن پاک کی ۲۹ سورتوں ابتدا ہوتی ہے۔ سورۃ نمبر ۲، ۳، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۶، ۳۸، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۵۰، اور ۶۸ ہیں یہ مقطعات فقید المثال ہیں۔ جن کا ۱۹ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) کے حروف سے براہ راست تعلق ہے۔ ان حروف سے شروع کرنا جیسا آپ بظاہر دیکھتے ہیں۔ یہ چودہ حروف مقطعات کے چودہ جوڑے بناتے ہیں۔ اور ۲۹ سورتوں میں موجود ہیں۔ جب آپ ۱۴ + ۱۴ + ۲۹ کرتے ہیں تو حاصل جمع ۵۷ ہوتا ہے۔ جو ۱۹ پر پورا پورا تقسیم ہو جاتا ہے۔

قرآن کے مقطعہ واحد حرف ق کو دیکھیئے۔ بحوالہ سورۃ ۲۔ سورۃ ق ۵۰۔ اور سورۃ شعراء ۔ ۴۲۔ جب سورۃ ق کے حروف ق کو شمار کرتے ہیں۔ تو یہ ۵۷ ہوتے ہیں یہ عدد ۱۹ سے تقسیم ہو جاتا ہے۔ اب حرف ق کو دوسری سورتوں میں گنیئے سورۃ شعراء اس میں ق کی تعداد ۵۷ ہے۔ حالانکہ یہ سورۃ۔ سورۃ ق سے دوگنی بڑی ہے۔ لیکن حرف کی تعداد وہی ہے۔ اگر آپ ان دونوں کو جمع کریں تو حاصل جملے ۱۱۴ ہوگا۔ جو ۱۹ سے پورا پورا تقسیم ہو جاتا ہے۔ اور قرآن میں کل سورتیں بھی ۱۱۴ ہیں۔

کائنات کی ہر شے میں
۹۲ کا ہندسہ

جب سے انسانی ذہن میں سمجھنے اور جاننے کی صلاحیت پیدا ہوئی ہے اس وقت سے آج تک انسان کائنات کا ہر راز معلوم کرنے میں سرگرم عمل ہے مگر آج تک دنیا کا کوئی انسان کارخانہ قدرت کی حقیقتوں کو نہ پاسکا یہ سلسلہ ازل سے ہے اور ابد تک جاری رہے گا۔ آپ غور فرمائیں کہ ہزاروں لاکھوں سال گزرنے کے بعد بھی انسانی ذہن کائنات کو مکمل طور پر نہ جان سکا۔ تو پھر جس کی خاطر یہ سب کچھ بنا۔ تو اس کو جاننا بھی انسانی ذہن کے بس کی بات نہیں۔ مجھے حیرت ہے کہ موجودہ دور کے وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں "حضور مر کر مٹی میں مل گئے" نعوذ باللہ۔ حضور بڑے بھائی کی مانند ہیں۔ اس وقت تھے اب نہیں۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ دیوار کے پیچھے کیا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ ان کی عقلوں کو کیا ہو گیا ہے۔ میرا ان احباب کے لئے نیک مشورہ ہے کہ وہ ان غیر مسلموں کو دیکھیں۔ جن میں سے ایک کی مثال پیش خدمت ہے تاکہ آپ عبرت پکڑیں۔

لاہور کے قریب بمقام ننکانہ 1469ء سکھ مذہب کا بانی گرونانک پیدا ہوا۔ جس نے کہا کہ ہر وہ شے میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کے اعداد موجود ہیں۔ گرونانک کے اس خیال کی تصدیق کبیر داس کے درج ذیل دوہا سے ملتی ہے۔

عدد نکالو ہر چیز سے چوگن کرلو وائے
دو ملا کے پچگن کرلو بیس کا بھاگ لگائے
باقی بچے کو نو گن کرلو دو اس میں دو ملائے
کہت کبیر سنو بھئی سادھو نام محمد آئے

(دیکھئے آستانہ دہلی ص40 شمارہ فروری 1971ء)

ملاحظہ فرمایا آپ نے کہ ایک غیر مسلم کہہ رہا ہے کہ دنیا کی ہر شے میں جناب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود ہیں۔ اور آپ کہہ رہے ہیں کہ وہ مر کر مٹی میں مل گئے۔ یعنی قبر انور میں بھی موجود نہیں جبکہ غیر مسلم کہہ رہا ہے کہ وہ قبر کیا بلکہ ہر جگہ اور ہر نام و شے میں موجود ہیں۔ گرونانک کے اس نظریے کو پرکھنے کے لئے، عام آدمیوں کو سمجھانے کے لئے۔ چھوٹے بھائیوں کو راہ راست پر لانے کے لئے مندرجہ بالا فارمولے کی روشنی میں متعدد مثالیں پیش خدمت ہیں۔ تاکہ آپ خود حساب لگا کر تصدیق فرما سکیں

حروف ابجد کا چارٹ

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰
م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت		
۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰		
ث	خ	ذ	ض	ظ	غ						
۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰						

اس چارٹ کی روشنی میں پہلے تو ہم یہ دیکھیں کہ لفظ حضرت ”محمد“ صلی اللہ علیہ وسلم کے ۹۲ عدد بنتے ہیں یا نہیں۔

لفظ محمد کے حروف = م ح م د = محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ابجد کے حساب سے اعداد = 40 + 8 + 40+4

92 = 4+40 + 8 + 40

آپ نے دیکھا کہ لفظ ”محمد“ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ابجد کے اعتبار سے عدد 92 نکل آئے۔ اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ کائنات کی ہر شے میں 92 کا عدد آتا ہے یا نہیں۔ مختلف مثالیں درج ذیل ہیں۔ چنانچہ سب سے پہلے اسی نام کو لیا جائے۔ جس نے یہ سب کچھ بنایا ہے۔

یعنی لفظ ______ اللہ جل جلالہ

ا + ل + ل + ہ = اللہ

66 = 5 + 30 + 30 + 1

ابجد کے اعتبار سے لفظ اللہ کے عدد 66 ہوئے۔ اب کیرداس کے دوہا کے مطابق حل کریں تاکہ ثابت ہوسکے کہ لفظ اللہ میں 92 کا

ہندسہ ہے یا نہیں۔

1330 = 5x266 = 2 + 264 = 4x66 ÷ 20 باقی 10 بچے

10 کو 9 سے ضرب کیا تو 90 آئے۔ 90 میں 2 جمع کئے تو 92 عدد آئے گا۔

پس ثابت ہوگیا کہ لفظ اللہ میں بھی 92 کا عدد موجود ہے۔

مزید ذہن نشین کرنے کے لئے مثالیں درج ذیل ہیں۔

نام شے ______ زمین

ز + م + ی + ن = زمین

107 = 50 + 10 + 40 + 7

92 = 2+9x20÷5x2+4x107

نام شے ______ آسمان

ا + س + م + ا + ن = آسمان

152 = 50 + 1 + 40 + 60 + 1

92 = 2 + 9x20÷5x2+4x152

نام پیغمبر ______ حضرت آدم علیہ السلام

ا + د + م = آدم

45 = 40 + 4 + 1

92 = 2+ 9x20÷5x2+4x45

نام پیغمبر ______ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

ع + ی + س + ی = عیسیٰ

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 150$

$150 = 10 + 90 + 10 + 40$

نام کتاب ــــــــ توریت

ت + و + ر + ی + ت = توریت

$1016 = 400 + 10 + 200 + 6 + 400$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 1016$

نام کتاب ــــــــ قرآن

ق + ر + ا + ن = قرآن

$351 = 50 + 1 + 200 + 100$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 351$

نام شہر ــــــــ مدینہ

م + د + ی + ن + ہ = مدینہ

$109 = 5 + 50 + 10 + 4 + 40$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 109$

نام شہر ــــــــ لاہور

ل + ا + ہ + و + ر = لاہور

$242 = 200 + 6 + 5 + 1 + 30$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 242$

نام چیز ــــــــ ہوائی جہاز

ہ + و + ا + ی + ج + ہ + ا + ز = ہوائی جہاز

$38 = 7 + 1 + 5 + 3 + 10 + 1 + 6 + 5$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 38$

نام چیز ــــــــ ٹیلی ویژن

ٹ + ی + ل + ی + و + ی + ژ + ن = ٹیلی ویژن

$523 = 50 + 7 + 10 + 6 + 10 + 30 + 10 + 400$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 523$

نام عمارت ــــــــ لال قلعہ

ل + ا + ل + ق + ل + ع + ہ = لال قلعہ

$266 = 5 + 70 + 30 + 100 + 30 + 1 + 30$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 266$

نام عمارت ــــــــ خانہ کعبہ

خ + ا + ن + ہ + ک + ع + ب + ہ = خانہ کعبہ

$753 = 5 + 2 + 70 + 20 + 5 + 50 + 1 + 600$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 753$

نام پرندہ ــــــــ کبوتر

ک + ب + و + ت + ر = کبوتر

$628 = 200 + 400 + 6 + 2 + 20$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 628$

نام سمندر ــــــــ بحیرہ عرب

ب + ح + ی + ر + ہ + ع + ر + ب = بحیرہ عرب

$497 = 2 + 200 + 70 + 5 + 200 + 10 + 8 + 2$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 497$

نام پہاڑ ______ کوہ ہمالیہ

ک + و + ہ + ہ + م + ا + ل + ی + ہ = کوہ ہمالیہ

$142 = 5 + 10 + 30 + 1 + 40 + 5 + 5 + 6 + 20$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 142$

نام ملک ______ ترکی

ت + ر + ک + ی = ترکی

$630 = 10 + 20 + 200 + 400$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 630$

نام سربراہ ______ شاہ حسین اردن

ش + ا + ہ + ح + س + ی + ن = شاہ حسین

$434 = 50 + 10 + 60 + 8 + 5 + 1 + 300$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 434$

نام درخت ______ آم

ا + م = آم

$41 = 40 + 1$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 41$

نام اخبار ______ روزنامہ "سعادت" لاہور

س + ع + ا + د + ت = سعادت

$535 = 400 + 4 + 1 + 70 + 60$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 535$

نام مجلّہ ______ سالانہ "میلاد نمبر"

م + ی + ل + ا + د + ن + م + ب + ر = میلاد نمبر

$377 = 200 + 2 + 40 + 50 + 4 + 1 + 30 + 10 + 40$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 377$

اس طرح اگر آپ کائنات کی ہر شے کے اعداد نکال کر دیکھیں گے تو جواب یہی آئے گا۔ یعنی 92۔ اس سے ثابت ہوا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کے اعداد ہر شے میں موجود ہیں یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر شے کی اصل ہیں۔ مجھے پوری امید ہے کہ میری اس کاوش سے میرے عزیز فائدہ اٹھائیں گے۔ اور اپنے دلوں سے فرسودہ خیالات کو نکال باہر کریں گے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی پناہ میں رکھے اور ہمارے دلوں میں عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا فرمائیں۔ آمین



تاجدارِ حرم پبلشنگ کمپنی کی مطبوعات

نمبر شمار	مطبوعات	ہدیہ	نمبر شمار	مطبوعات	ہدیہ
۱-	اسلامی قاعدہ	۱/۰۰	۲۳	میلاد نمبر ۱۴۰۳ھ	۱۵/۰۰
۲	میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰/۰۰	۲۴	سُنّی کانفرنس	۵/۰۰
۳	کتاب العقائد	۳/۰۰	۲۵	کل پاکستان سُنّی کانفرنس مجلد	۲۵/۰۰
۴	میلاد منانا جائز ہے	۱/۲۵	۲۶	پانچ تاریخی انٹرویوز	۶/۰۰
۵	قرآن میں ۱۹ اور کائنات میں ۹۲ کا ہندسہ	۱/۲۵	۲۷	شاہ عبدالعلیم صدیقیؒ اور جارج برنارڈ شاہ	۱/۲۵
۶	نورِ محمدی کا ظہور	۱/۲۵	۲۸	شاہ احمد نورانی کی صدر یحییٰ سے گفتگو	۱/۲۵
۷	جشنِ ولادت کتبِ آسمانی کی روشنی میں	۱/۲۵	۲۹	پہلا ٹی وی انٹرویو شاہ احمد نورانی	۳/۵۰
۸	حضورؐ کی روحانی و جسمانی ولادت	۱/۲۵	۳۰	دوسرا ٹی وی انٹرویو شاہ احمد نورانی	۲/۵۰
۹	سراپائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۱/۲۵	۳۱	سرکار کا جسم بے سایہ	۳/۵۰
۱۰	حضورؐ کی عسکری زندگی اور ہتھیار مبارک	۱/۲۵	۳۲	حق و باطل کو پہچانو	۲/۵۰
۱۱	حضورؐ کا لباس اور غذا مبارک	۱/۲۵	۳۳	تین نورانی راتیں	۲/۵۰
۱۲	حضورؐ کی ازدواجی زندگی اور ازواجِ مطہراتؓ	۱/۲۵	۳۴	اسلامی کہانیاں	۵/۰۰
۱۳	حضورؐ کی تجارتی زندگی	۱/۲۵	۳۵	شب برات	۲/۵۰
۱۴	کھانے پینے کا مسنون طریقہ	۱/۲۵	۳۶	اسلامی قانون مکمل	۱۵/=
۱۵	عُرس کیا ہے؟	۴/۰۰	۳۷	کل ہند سُنّی کانفرنس	
۱۶	عورتوں کی نماز	۴/۰۰	۳۸	میلادِ مصطفےٰ کانفرنس رائے ونڈ	
۱۷	فاتحہ کا طریقہ و ثبوت	۲/۲۵	۳۹	نظامِ مصطفےٰ کانفرنس برمنگھم	
۱۸	تبلیغی جماعت کی نقاب کشائی	۱/۲۵	۴۰	حضورؐ کا حلیہ مبارک	
۱۹	وہابی تحریک، شیعہ آبادی، سُنّت کا مفہوم	۲/۵۰	۴۱	حضورؐ کی خصوصیات مبارکہ	
۲۰	میلاد نمبر ۱۴۰۰ھ	۱۵/۰۰	۴۲	تحریکِ ختمِ نبوت اور مسلمان کی تعریف	
۲۱	میلاد نمبر ۱۴۰۱ھ	۱۵/۰۰	۴۳	یادگار خطبے ملتان سنی کانفرنس	
۲۲	میلاد نمبر ۱۴۰۲ھ	۱۵/۰۰	۴۴	جمعیت علماء پاکستان	

ملنے کا پتہ: F/23 سپر مارکیٹ لیاقت آباد کراچی پاکستان